تِل کی کاشت

اہمیت:

تِل پنجاب میں صدیوں سے بوئی جانے والی کم دورانیہ کی ایک اہم تیلدار فصل ہے۔اس کے بیجوں میں 50 فیصد سے زیادہ اعلیٰ خصوصیات کا حامل خوردنی تیل اور تقریباً 22 فیصد سے زیادہ اچھی قسم کی پروٹین ہوتی ہے۔اسی لئے یہ انسانوں اور مویشیوں کے لئے بہترین غذا ہے۔اس کی خصوصیات بہت حد تک زیتون کے تیل سے ملتی ہیں۔تِلوں کا تیل ادویات سازی میں استعمال ہوتا ہے اور تِلوں کے بیج کا استعمال بیکری مصنوعات میں بھی ہو رہا ہے۔انہی خصوصیات کی وجہ سے تِلوں کی ملکی اور بین الاقوامی مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔اس کے علاوہ تِلوں کی کاشت پر خرچ کم اور رقبہ اور وقت کے حساب سے فی یونٹ آمدنی زیادہ ہے۔جس کی وجہ سے یہ فصل اب ایک بہترین نقد آور فصل کا درجہ اختیار کر گئی ہے۔

زمین کا انتخاب اور تیاری:

درمیانی میرا اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت ہو، تِل کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔چکنی اور پانی جذب نہ کرنے والی زمینوں میں بارش یا آبپاشی کا پانی کھڑا ہونے سے پودے مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔اس لئے ایسی زمینوں پر تِل کاشت کرنے سے اجتناب کرنا چاہئے۔زیادہ ریتلی اور سیم وتھور زدہ زمینیں اس کی کاشت کے لئے موزوں نہیں۔

کاشت سے پہلے دو تین ہل چلا کر اور سہاگہ دے کر زمین کو اچھی طرح تیار کر لیں۔زمین کی ہمواری کا خاص خیال رکھیں جو کھیت میں نہ صرف ایک جیسا وتر حاصل کرنے بلکہ نشیبی جگہ پر پانی کھڑا ہونے اور اونچی جگہ پر پانی کی کمی کے برے اثرات سے بچنے کے لئے بہت ضروری ہے۔

تِل کی اقسام اور وقتِ کاشت:

پنجاب میں عام کاشت کے لئے سفید تِل کی منظور شدہ اقسام ٹی ایچ-6، ٹی

ٹی ایچ-6

ٹی ایچ-5

ایس-3 اور ٹی ایس-5 ہیں جو بہتر پیداواری صلاحیت کے ساتھ کیڑوں اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھتی ہیں۔ٹی ایچ-6 اور ٹی ایس-5 مقابلتاً بہتر پیداوار کی حامل ہیں۔

تِل کی بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لئے اس کو 15 جون سے 15 جولائی تک کاشت کریں۔تِل اگیتے کاشت کرنے سے بیماریوں اور کیڑوں کا حملہ زیادہ اور پچھیتی کاشت کرنے سے پیداوار کم ہوتی ہے اور گندم کی کاشت میں تاخیر کا باعث بنتی ہے۔ٹی ایچ-6 کو 15 تا 30 جون تک اور ٹی ایس-3 اور ٹی ایس-5 کو 15 جولائی تک کاشت کریں۔

شرح بیج:

منتخب اقسام کا صحت مند بیج بحساب ڈیڑھ سے دو کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں

کھادوں کا استعمال:

ایک بوری ڈی اے پی کاشت کے وقت اور آدھی بوری یوریا پہلے اور دوسرے پانی کا ساتھ استعمال کریں۔جبکہ بارانی علاقوں میں ساری کھاد بوقتِ کاشت ڈال دیں۔

طریقہ کاشت:

ابھی تک تِلوں کی فصل پرانے طریقہ یعنی چھٹہ سے کاشت کی جا رہی ہے جدید تقاضوں کے پیشِ نظر ملکی تاریخ میں پہلی بار ٹریکٹر سے چلنے والی (Small Seeded Drill) ایجاد کر لی گئی ہے۔لہٰذا تِل کی فصل بذریعہ ڈرل کاشت کریں۔اگر ڈرل میسر نہ ہو تو پور سے کیرا کریں اور قطاروں کا آپس میں درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر یا ڈیڑھ فٹ رکھیں۔یاد رہے تِل کاشت کرتے وقت بیج ڈیڑھ، دو انچ سے زیادہ گہرا نہیں جانا چاہئے۔ تِل کی فصل ہمیشہ دوپہر کے بعد گرمی کی شدت کم ہونے پر کاشت کریں۔

ڈرل کاشت

سمال سیڈ ڈرل

چھدرائی:

بجائی کے تقریباً ایک ہفتہ بعد جب اگاؤ مکمل ہو جائے اور پودے دو سے تین انچ کے ہو جائیں تو کمزور پودے نکال کر پودوں کا آپس کا فاصلہ چار سے چھ انچ کر دیں۔اس طرح ایک ایکڑ میں تقریباً ساٹھ ہزار سے پچھتر ہزار پودے رہ جائیں گے۔

آبپاشی:

یہ فصل عام طور پر تین سے چار پانی لگانے سے پک کر تیار ہو جاتی ہے پہلا پانی بیس سے پچیس دن بعد باقی پانی پندرہ سے بیس دن کے وقفہ سے دیں۔بارش کی صورت میں آبپاشی کے شیڈول میں تبدیلی کریں چونکہ اس فصل کی بڑھوتری کا زمانہ موسم برسات میں ہے اس لئے فصل کی بہتر نشوونما اور پیداوار حاصل کرنے کے لئے فالتو پانی فصل سے نکالتے رہیں۔پانی کھڑا رہنے کی صورت میں پودے مرنا شروع ہو جاتے ہیں لہٰذا تِلوں کی فصل میں نکاسی آب کا مناسب بندوبست

ضروری ہے۔

تِل کے ضرّ رساں کیڑے اور انکا انسداد:۔

تِل کی کامیاب کاشت کے لئے ضرّ رساں کیڑوں کا بروقت انسداد اشد ضروری ہے اگر یہ کیڑے بروقت اور مناسب زہر سے کنٹرول نہ کئے جائیں تو یہ بے حد نقصان کا باعث بنتے ہیں۔

پتہ لپیٹ سنڈی:۔

یہ کیڑا فصل کے اگاؤ کے فوراً بعد نرم شگوفوں پر حملہ آور ہوتا ہے اور نرم پتوں کو جوڑ دیتا ہے اور ان کے اندر چھپ کر ان پتوں کو کھا کر نقصان پہنچاتا ہے اس طرح پودے کی بڑھوتری رُک جاتی ہے۔ اس کے تدارک کے لئے اپنے علاقہ کے زراعت آفیسر کے مشورہ سے کوئی سنڈی مار زہر کا سپرے کریں۔

رس چوسنے والے کیڑے:۔

رس چوسنے والے کیڑوں میں تھرپس، سفید مکھی، چست تیلہ اور میرڈ بگ شامل ہیں یہ تمام کیڑے پودے کے نرم پتوں سے رس چوس کر پودوں کو کمزور کر دیتے ہیں اور مختلف وائرل ڈیزیز (Virl Diseases) مثلاً لیف کرءل وائرس (Leaf Curl Virus) اور تِل کا بٹور یعنی (Phyllody) جیسی بیماریاں پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ ان کے انسداد کے لئے بھی اپنے علاقہ کے زراعت آفیسر کے مشورہ سے رس چوسنے والے کیڑے مار زہر کا سپرے کریں۔

فصل کی برداشت اور سنبھال:

جب 90 تا 95 فیصد پتے جھڑ جائیں اور پودوں کا نچلا 3/4 حصہ اور پھلیاں زرد ہو جائیں تو پھلیوں کا منہ کھلنے سے پہلے فصل کاٹ لیں اور چھوٹے چھوٹے گٹھے بنا کر سیدھے کھڑے کر دیں خشک ہونے پر کسی ترپال یا صاف ستھرے کپڑے پر پودے الٹا کر جھاڑ لیں۔ پھر بیج کو دھوپ میں اتنا خشک کریں کہ اس میں نمی کی مقدار آٹھ تا دس فیصد رہ جائے تو سٹور کر لیں۔

تیل صاف کرنے کا گھریلو طریقہ:-

کوہلو یا ایکسپیلر سے کسی بھی تیل دار جنس مثلا سورج مکھی۔ کینولا سرسوں، تل اور السی کا تیل نکلوائیں۔

بازار سے فلٹر کلاتھ (موٹا کپڑا) لے کر اس کا تکون یا چکور تھیلا بنائیں۔ اس تھیلے کو کسی مضبوط سٹینڈ سے لٹکا دیں اور اس کے نیچے صاف برتن رکھیں۔ پانچ کلوگرام خام تیل کڑاہی میں ڈالیں اور چولہے پر رکھ کر اتنا گرم کریں کہ کڑاہی کو ہاتھ نہ لگے۔

میدہ کی طرح پسی ہوئی 150 گرام گاچنی کو گرم تیل میں ڈالکر 5 منٹ تک چمچہ سے ہلائیں پھر اس کو نیچے اتار لیں۔ اس گرم تیل کو تھیلے میں ڈال دیں۔ پہلے دو تین منٹ میں تھیلے سے نکلے ہوئے گدلے تیل کو دوبارہ تھیلے میں ڈالیں۔ ایک گھنٹے میں آپکی ضرورت کے مطابق تیل جمع ہو جائے گا۔ باقی صاف شدہ تیل تھیلے سے آہستہ آہستہ نکلتا رہے گا۔

اس طریقہ سے آپ ہر قسم کے خوردنی تیل کو صاف کر سکتے ہیں۔ تیل صاف کرنے کے اِس گھریلو طریقہ سے حاصل کردہ تیل بازار کے تیل کی نسبت سستا، ملاوٹ سے پاک غذائیت سے بھرپور ہوگا۔

صاف شدہ تیل سے ضرورت کے مطابق تیل نکالنے کے لئے صاف ستھرا اور خشک چمچ استعمال کریں تا کہ بقایا بچ جانے والے تیل کی کوالٹی کم نہ ہونے پائے۔

طبع کردہ:-

ادارہ تحقیقات روغندار اجناس، فیصل آباد

تِل کی کاشت

محمد انور

محمد اسحاق

تحقیقاتی ادارہ تیل دار اجناس
جھنگ روڈ فیصل آباد

Ph. No.041-9200770
doilseeds@yahoo.com